



كلاس : 12th

مضمون : مطالعہ پاکستان

باب 3 : انتظامی نظام

❖ اہم معروضی سوالات:

1. 1973ء کے آئین کے تحت وفاق اپنے تمام فرائض کس کے نام سے انجام دیتا ہے؟

(ا) وزیر اعظم

(ب) قومی اسمبلی

(ج) صدر پاکستان ✓

(د) سپریم کورٹ

2. وفاق کے انتظامی امور عملاً کس کے ذریعے سرانجام پاتے ہیں؟

(ا) صدر اور گورنر

(ب) وزیر اعظم اور اس کی کابینہ ✓

(ج) پارلیمنٹ

(د) عدلیہ

3. وفاقی قوانین بنانے کا اختیار کس ادارے کو حاصل ہے؟

(ا) کابینہ

(ب) صدر

(ج) مجلسِ شوریٰ (پارلیمنٹ)

(د) سپریم کورٹ

4. یونین کو قائم رکھنا اور اکائیوں کے مفادات کا تحفظ کس کی ذمہ داری ہے؟

(ا) صوبوں کی

(ب) وفاق کی

(ج) عدلیہ کی

(د) مقامی حکومت کی

5. ٹیکس عائد کرنا اور ملکی معیشت کو بحال رکھنا کس کا فرض ہے؟

(ا) صوبوں کا

(ب) مقامی حکومت کا

(ج) وفاق کا

(د) صوبائی اسمبلی کا

6. اندرونی و بیرونی تجارت کو منظم کرنے کی ذمہ داری کس پر ہے؟

(ا) صوبائی حکومت

(ب) وفاقی حکومت

(ج) ضلعی انتظامیہ

(د) کابینہ

7. ملکی دفاع اور جنگ کے اعلان کا اختیار کس کے پاس ہے؟

(ا) صوبوں کے پاس

(ب) صدر کے پاس

(ج) وفاق کے پاس

(د) پارلیمنٹ کے پاس

8. صوبے اپنے تمام فرائض کس کے نام سے انجام دیتے ہیں؟

(ا) وزیر اعلیٰ

(ب) صوبائی اسمبلی

(ج) گورنر

(د) چیف سیکریٹری

9. صوبائی اختیارات کس کے ذریعے استعمال ہوتے ہیں؟

(ا) گورنر اور اسمبلی

(ب) وزیر اعلیٰ اور کابینہ

(ج) صوبائی عدالت

(د) وفاقی حکومت

10. صوبائی قوانین کون بناتا ہے؟

(ا) قومی اسمبلی

(ب) مجلس شوریٰ

(ج) صوبائی اسمبلی

(د) کابینہ

11. تعلیم اور صحت کی ذمہ داری کس حکومت پر ہوتی ہے؟

(ا) وفاق

(ب) صوبے

(ج) عدلیہ

(د) مقامی حکومت

12. زراعت اور آبپاشی کے امور کون دیکھتا ہے؟

(ا) وفاق

(ب) صوبے

(ج) صدر

(د) پارلیمنٹ

13. صوبائی خزانے کا نظام کون چلاتا ہے؟

(ا) وفاق

(ب) صوبائی حکومت

(ج) مقامی حکومت

(د) کابینہ

14. مقامی حکومتوں کا قیام کس کی ذمہ داری ہے؟

(ا) وفاق

(ب) صوبے

(ج) عدلیہ

(د) قومی اسمبلی

15. وفاقی حکومت کا دائرہ اختیار کہاں تک ہوتا ہے؟

(ا) صرف دارالحکومت تک

(ب) صرف صوبوں تک

(ج) پورے ملک تک

(د) شہری علاقوں تک

16. صوبائی حکومت کا دائرہ اختیار کہاں تک محدود ہوتا ہے؟

(ا) پورے ملک تک

(ب) ضلع تک

(ج) متعلقہ صوبے تک

(د) وفاقی اکائیوں تک

17. وزیر اعظم کا انتخاب کون کرتا ہے؟

(ا) صدر

(ب) سینیٹ

(ج) قومی اسمبلی

(د) کابینہ

18. وزیر اعلیٰ کا انتخاب کون کرتا ہے؟

(ا) صدر

(ب) گورنر

(ج) صوبائی اسمبلی

(د) قومی اسمبلی

19. وزیر اعظم کس کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے؟

(ا) صدر

(ب) سینیٹ

(ج) قومی اسمبلی

(د) سپریم کورٹ

20. صوبائی ادارے کن قوانین کے تحت کام کرتے ہیں؟

(ا) وفاقی قوانین

(ب) صدارتی آرڈیننس

(ج) صوبائی و مقامی قوانین

(د) عدالتی فیصلے

21. آزاد جموں و کشمیر میں ریاستی نظام کون سے ادارے چلاتے ہیں؟

(ا) صدر، وزیر اعظم، قانون ساز اسمبلی اور سپریم کورٹ

(ب) گورنر، وزیر اعلیٰ اور کابینہ

(ج) پارلیمنٹ اور عدلیہ

(د) کشمیر کونسل

22. کشمیر کونسل کے کل ارکان کی تعداد کتنی ہے؟

(ا) 10

(ب) 12

(ج) 14

(د) 16

23. کشمیر کونسل میں آزاد جموں و کشمیر سے کتنے ارکان شامل ہوتے ہیں؟

(ا) 6

(ب) 8

(ج) 10

(د) 12

24. کشمیر کونسل کے چیئرمین کون ہوتے ہیں؟

(ا) صدر آزاد کشمیر

(ب) وزیر اعظم آزاد کشمیر

(ج) وزیر اعظم پاکستان

(د) گورنر

25. صدر آزاد جموں و کشمیر کا انتخاب کون کرتا ہے؟

(ا) عوام

(ب) کشمیر کونسل

(ج) کشمیر قانون ساز اسمبلی

(د) حکومت پاکستان

26. صدر آزاد جموں و کشمیر کی مدتِ عہدہ کتنی ہوتی ہے؟

(ا) 3 سال

(ب) 4 سال

(ج) 5 سال

(د) 6 سال

27. آزاد جموں و کشمیر میں انتظامی سربراہ کون ہوتا ہے؟

(ا) صدر

(ب) وزیر اعظم

(ج) چیف جسٹس

(د) گورنر

28. آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے کل ارکان کی تعداد کتنی ہے؟

(ا) 45

(ب) 50

53 (ج)

(د) 60

29. آزاد کشمیر اسمبلی میں براہِ راست منتخب ارکان کی تعداد کتنی ہے؟

(ا) 40

45 (ب)

(ج) 48

(د) 53

30. آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی مدت کتنی ہوتی ہے؟

(ا) 3 سال

(ب) 4 سال

5 سال (ج)

(د) 6 سال

31. گلگت بلتستان کو محدود خود مختاری کس سال دی گئی؟

(ا) 2005ء

(ب) 2007ء

(ج) 2009ء

(د) 2011ء

32. گلگت بلتستان کونسل کے کل ارکان کی تعداد کتنی ہے؟

(ا) 10

(ب) 12

(ج) 14

(د) 16

33. گلگت بلتستان کونسل کے چیئرمین کون ہوتے ہیں؟

(ا) گورنر

(ب) وزیر اعلیٰ

(ج) وزیر اعظم پاکستان

(د) صدر پاکستان

34. گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کے کل ارکان کتنے ہیں؟

(ا) 24

(ب) 30

(ج) 33

(د) 36

35. گلگت بلتستان کی سپریم ایپلٹ کورٹ کا درجہ کس کے برابر ہے؟

(ا) ہائی کورٹ

(ب) وفاقی عدالت

(ج) سپریم کورٹ

(د) چیف کورٹ

36. پاکستان کے آئین 1973ء کے مطابق وفاقی و صوبائی تعلقات کس نوعیت کے ہیں؟

(ا) وحدانی نظام

(ب) صدارتی نظام

(ج) وفاقی پارلیمانی جمہوریہ

(د) بادشاہی نظام

37. مشترکہ مفادات کی کونسل (Council of Common Interests) کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

- (ا) دفاعی پالیسی بنانا
- (ب) عدالتی فیصلے کرنا
- (ج) وفاق و صوبوں کے تنازعات حل کرنا اور وسائل کی تقسیم کرنا
- (د) خارجہ پالیسی بنانا

38. این ایف سی ایوارڈ کا اجرا کون سا ادارہ کرتا ہے؟

- (ا) نیشنل اکنامک کونسل
- (ب) قومی اسمبلی
- (ج) مشترکہ مفادات کی کونسل
- (د) سپریم کورٹ

39. اگر پانی کی تقسیم پر صوبوں میں تنازع پیدا ہو تو کیس کس ادارے کو بھیجا جاتا ہے؟

- (ا) قومی اسمبلی
- (ب) نیشنل اکنامک کونسل

(ج) مشترکہ مفادات کی کونسل

(د) سپریم کورٹ

40. نیشنل اکنامک کونسل کا چیئرمین کون ہوتا ہے؟

(ا) صدر پاکستان

(ب) وزیر خزانہ

(ج) وزیر اعظم پاکستان

(د) چیئرمین سینیٹ

41. نیشنل اکنامک کونسل کے ارکان میں کون شامل ہوتے ہیں؟

(ا) صرف وفاقی وزرا

(ب) تمام صوبائی وزرائے اعلیٰ

(ج) گورنرز

(د) ارکان اسمبلی

42. قومی سلامتی کونسل کی صدارت کون کرتا ہے؟

(ا) صدر پاکستان

(ب) چیئرمین سینیٹ

(ج) وزیر اعظم پاکستان

(د) چیف جسٹس

43. آئین کے کس آرٹیکل کے تحت صوبائی حکومت اپنا اختیار وفاق کو سونپ سکتی ہے؟

(ا) آرٹیکل 141

(ب) آرٹیکل 147

(ج) آرٹیکل 148

(د) آرٹیکل 150

44. آئین کے کس آرٹیکل کے مطابق پورے پاکستان میں تجارتی سرگرمیاں آزادانہ طور پر انجام دی جا سکتی ہیں؟

(ا) آرٹیکل 148

(ب) آرٹیکل 149

(ج) آرٹیکل 150

(د) آرٹیکل 152

45. صوبائی حکومتوں کو ریڈیو اور ٹی وی چینل لگانے سے انکار نہ کرنے کا حکم آئین کے کس آرٹیکل میں دیا گیا ہے؟

(ا) آرٹیکل 150

(ب) آرٹیکل 152

(ج) آرٹیکل 159

(د) آرٹیکل 160

46. 1973ء کے آئین کے تحت وفاق قانون سازی کس ادارے کے ذریعے کرتا ہے؟

(ا) سپریم کورٹ

(ب) صدر پاکستان

(ج) مجلسِ شوریٰ (پارلیمنٹ)

(د) کابینہ

47. صوبے قانون سازی کس ادارے کے ذریعے کرتے ہیں؟

(ا) قومی اسمبلی

(ب) مجلسِ شوریٰ

(ج) صوبائی اسمبلیاں

(د) سینیٹ

48. اٹھارویں ترمیم کے بعد مشترکہ امور کی فہرست کے ساتھ کیا ہوا؟

(ا) برقرار رکھی گئی

(ب) وفاق کو دے دی گئی

(ج) ختم کر کے صوبوں کے حوالے کر دی گئی

(د) مقامی حکومتوں کو دے دی گئی

49. وفاقی فہرست میں شامل امور پر قانون سازی کا اختیار کس کو حاصل ہے؟

(ا) صوبائی اسمبلی

(ب) مقامی حکومت

(ج) مجلس شوریٰ کو بلا شرکت غیرے

(د) عدلیہ

50. وہ امور جو وفاقی فہرست میں شامل نہ ہوں، ان پر قانون سازی کون کرتا ہے؟

(ا) مجلس شوریٰ

(ب) صدر

(ج) صوبائی اسمبلیاں

(د) وفاقی کابینہ

51. اگر صوبائی اسمبلیاں قرارداد منظور کریں تو مجلسِ شوریٰ کس معاملے پر قانون بنا سکتی ہے؟

(ا) صرف دفاع

(ب) صرف خارجہ امور

(ج) غیر وفاقی فہرست کے معاملے پر

(د) عدالتی امور

52. صوبے اپنے انتظامی اختیارات کس طرح استعمال کریں گے؟

(ا) وفاقی مفاد کے خلاف

(ب) صوبائی قوانین کے برعکس

(ج) وفاقی قوانین کی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے

(د) مکمل خود مختاری سے

53. آئین کے تحت وفاق صوبوں میں کیا متعین کرتا ہے؟

(ا) صوبائی کابینہ

(ب) مقامی حکومت

(ج) مرکزی افسر شاہی

(د) عدالتی نظام

54. صوبوں کے درمیان تجارت اور نقل و حرکت پر پابندی لگانے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

(ا) صوبائی حکومت

(ب) ضلعی حکومت

(ج) وفاق

(د) مقامی حکومت

55. صحتِ عامہ اور امن و امان کے لیے صوبہ قانون کب بنا سکتا ہے؟

(ا) بلا اجازت

(ب) صدر کی اجازت سے

(ج) وفاق کی رضا مندی سے

(د) سپریم کورٹ کے حکم سے

56. آئین کی کون سی شق مقامی حکومتوں کے تحفظ کی ضمانت دیتی ہے؟

(ا) شق 138

(ب) شق 140

(ج) شق 147

(د) شق 150

57. صدارتی حکم کے تحت مقامی حکومتیں کب قائم کی گئیں؟

(ا) 1999ء

(ب) 2000ء

(ج) 2001ء

(د) 2005ء

58. اختیارات کی تقسیم کے منصوبے کے تحت کن عہدوں کو ختم کیا گیا؟

(ا) گورنر اور وزیر اعلیٰ

(ب) کمشنر، ڈپٹی کمشنر، ضلع مجسٹریٹ

(ج) ناظم اور نائب ناظم

(د) چیف سیکریٹری

59. اختیارات کی تقسیم کے منصوبے میں مقامی حکومتیں کیوں ناکام ہوئیں؟

(ا) عوامی حمایت کی وجہ سے

(ب) مکمل خود مختاری کی وجہ سے

(ج) صوبائی کنٹرول اور وسائل کی کمی کی وجہ سے

(د) وفاقی تعاون کی وجہ سے

60. جون 2005ء میں تبدیلی کے بعد تمام اختیارات کس کے پاس آ گئے؟

(ا) ضلعی ناظم

(ب) مقامی حکومت

(ج) وزیر اعلیٰ

(د) وفاقی حکومت

61. 1973ء کے آئین کے کس آرٹیکل کے تحت مقامی حکومتوں کے قیام کو لازم قرار دیا گیا؟

(ا) آرٹیکل 137

(ب) آرٹیکل 138

(ج) آرٹیکل 140

(د) آرٹیکل 147

62. 2013ء میں مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے کس ادارے نے ایکٹ پاس کیے؟

(ا) وفاقی حکومت

(ب) صدر پاکستان

(ج) صوبائی حکومتوں نے

(د) سپریم کورٹ

63. پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں دیہی علاقوں کے لیے کون سا نظام قائم کیا گیا؟

(ا) ایک درجاتی

(ب) دو درجاتی

(ج) تین درجاتی

(د) چار درجاتی

64. خیبر پختونخوا میں مقامی حکومتوں کا کون سا نظام قائم کیا گیا؟

(ا) ایک درجاتی

(ب) دو درجاتی

(ج) تین درجاتی

(د) چار درجاتی

65. دیہی علاقوں میں مقامی حکومت کی سب سے نچلی اکائی کون سی ہے؟

(ا) ضلع کونسل

(ب) تحصیل کونسل

(ج) ویلیج / نیبرہڈ یونین کونسل

(د) میونسپل کمیٹی

66. یونین کونسل کا سربراہ کون ہوتا ہے؟

(ا) وائس چیئر مین

(ب) چیف آفیسر

(ج) چیئر مین / چیئر پرسن

(د) ناظم

67. پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں یونین کونسل کے ارکان کی مدتِ انتخاب کتنی ہے؟

(ا) 3 سال

(ب) 4 سال

(ج) 5 سال

(د) 6 سال

68. خیبر پختونخوا میں یونین کونسل کے ارکان کی مدت کتنی ہے؟

(ا) 2 سال

(ب) 3 سال

(ج) 4 سال

(د) 5 سال

69. ضلع کونسل کے ارکان چیئر مین اور وائس چیئر مین کا انتخاب کیسے کرتے ہیں؟

(ا) براہ راست عوام

(ب) گورنر

(ج) ضلع کونسل کے ارکان خود

(د) صوبائی حکومت

70. ضلع کونسل کے سیکرٹری کے طور پر کون کام کرتا ہے؟

(ا) چیئر مین

(ب) وائس چیئر مین

(ج) چیف آفیسر

(د) ڈپٹی کمشنر

71. چیف آفیسر ضلع میں کس کام کا ذمہ دار ہوتا ہے؟

(ا) صرف مالی امور

(ب) صرف عدالتی امور

(ج) تمام محکموں اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی

(د) پولیس کے امور

72. شہری علاقوں میں سب سے نچلی مقامی حکومت کون سی ہے؟

(ا) میونسپل کارپوریشن

(ب) میٹروپولیٹن کارپوریشن

(ج) میونسپل / ٹاؤن کمیٹی

(د) ضلع کونسل

73. میونسپل کارپوریشن اپنے پہلے اجلاس میں کس کا انتخاب کرتی ہے؟

(ا) چیئر مین

(ب) ناظم

(ج) میئر اور ڈپٹی میئر

(د) چیف آفیسر

74. میٹروپولیٹن کارپوریشن کا انتظامی سربراہ کون ہوتا ہے؟

(ا) چیف آفیسر

(ب) ڈپٹی میئر

(ج) لارڈ میئر

(د) چیئر مین

75. میٹروپولیٹن کارپوریشن میں چیف آفیسر کس درجے کا سرکاری ملازم ہوتا ہے؟

(ا) نچلے درجے کا

(ب) درمیانے درجے کا

(ج) اعلیٰ درجے کا

(د) عارضی ملازم

76. یونین کونسل کا بجٹ اور ٹیکس کی منظوری کس کا اختیار ہے؟

(ا) ضلع کونسل

(ب) صوبائی حکومت

(ج) یونین کونسل

(د) وفاقی حکومت

77. پنچائت کے ممبران کی تقرری اور نگرانی کس کے ذمے ہوتی ہے؟

(ا) تحصیل کونسل

(ب) یونین کونسل

(ج) ضلع انتظامیہ

(د) صوبائی اسمبلی

78. عوامی راستوں، گلیوں اور قبرستانوں کی بحالی کون کرتا ہے؟

(ا) ضلع کونسل

(ب) تحصیل کونسل

(ج) یونین کونسل

(د) میونسپل کارپوریشن

79. عوامی راستوں پر روشنی کا بندوبست کس کا فرض ہے؟

(ا) وفاقی حکومت

(ب) صوبائی حکومت

(ج) یونین کونسل

(د) نیشنل اکنامک کونسل

80. پینے کے پانی کے لیے کنویں اور ٹیوب ویل قائم کرنا کس کا کام ہے؟

(ا) ضلع کونسل

(ب) یونین کونسل

(ج) میونسپل کارپوریشن

(د) صوبائی حکومت

81. مویشیوں کے لیے چراگاہوں کا بندوبست کون کرتا ہے؟

(ا) تحصیل کونسل

(ب) ضلع کونسل

(ج) یونین کونسل

(د) میٹروپولیٹن کارپوریشن

82. ضلع کونسل کی منظوری سے صنعت و تجارت کا بندوبست کون کرتا ہے؟

(ا) صوبائی حکومت

(ب) یونین کونسل

(ج) وفاقی حکومت

(د) این ایف سی

83. یونین کونسل کے قوانین اور بائی لاز کون بناتا ہے؟

(ا) صوبائی اسمبلی

(ب) پارلیمنٹ

(ج) یونین کونسل

(د) عدالت

84. ضلع یا تحصیل کونسل کا بنیادی مالی اختیار کیا ہے؟

(ا) ٹیکس معاف کرنا

(ب) ہائی لاز اور ٹیکس منظور کرنا

(ج) بجٹ منسوخ کرنا

(د) صوبائی بجٹ بنانا

85. ضلع یا تحصیل کونسل کس کی کارکردگی کا جائزہ لیتی ہے؟

(ا) وزراء

(ب) ججز

(ج) ضلع یا تحصیل کے افسران

(د) اراکین اسمبلی

86. تجاوزات ہٹانا اور سڑکوں پر روشنی کا بندوبست کس کا فرض ہے؟

(ا) یونین کونسل

✓ (ب) ضلع / تحصیل کونسل

(ج) صوبائی حکومت

(د) وفاقی حکومت

87. قدرتی آفات میں عوام کی مدد کون کرتا ہے؟

(ا) یونین کونسل

✓ (ب) ضلع / تحصیل کونسل

(ج) این ڈی ایم اے

(د) پارلیمنٹ

88. یتیموں، بیواؤں اور معذور افراد کی مدد کس کا فرض ہے؟

(ا) وفاقی حکومت

(ب) صوبائی حکومت

✓ (ج) ضلع / تحصیل کونسل

(د) عدالت

89. پلوں اور عوامی عمارتوں کی تعمیر کون کرتا ہے؟

(ا) یونین کونسل

(ب) ضلع / تحصیل کونسل

(ج) میونسپل کمیٹی

(د) وفاقی حکومت

90. میونسپل یا ٹاؤن کمیٹی کا بنیادی ترقیاتی کام کیا ہے؟

(ا) قوانین بنانا

(ب) ترقیاتی منصوبے بنانا اور منظور کرنا

(ج) عدالتی فیصلے

(د) پولیس نظام

91. گندے پانی کے نکاس اور صاف پانی کا بندوبست کون کرتا ہے؟

(ا) ضلع کونسل

(ب) یونین کونسل

(ج) میونسپل کمیٹی

(د) صوبائی حکومت

92. ٹیکس اور فیسوں کی منظوری اور وصولی کس کا کام ہے؟

(ا) پارلیمنٹ

(ب) صوبائی اسمبلی

(ج) میونسپل کمیٹی

(د) این ایف سی

93. میونسپل قوانین کی خلاف ورزی پر سزا کون دیتا ہے؟

(ا) عدالت

(ب) پولیس

(ج) میونسپل کمیٹی

(د) صوبائی حکومت

94. شہری منصوبہ بندی اور ماحولیاتی منصوبوں کی منظوری کون دیتا ہے؟

(ا) یونین کونسل

(ب) ضلع کونسل

(ج) میٹروپولیٹن / میونسپل کارپوریشن

(د) وفاقی حکومت

95. پل، فلائی اوور اور انڈر پاس بنانا کس کا کام ہے؟

(ا) تحصیل کونسل

(ب) یونین کونسل

(ج) میٹروپولیٹن کارپوریشن

(د) صوبائی اسمبلی

96. لائبریریاں اور عجائب گھر قائم کرنا کس کے فرائض میں شامل ہے؟

(ا) میونسپل کمیٹی

(ب) ضلع کونسل

(ج) میٹروپولیٹن کارپوریشن

(د) وفاقی حکومت

97. تجاوزات ہٹانا اور ماحولیات کو بحال رکھنا کس کا فرض ہے؟

(ا) یونین کونسل

(ب) تحصیل کونسل

(ج) میٹروپولیٹن کارپوریشن

(د) این ڈی ایم اے

98. میٹروپولیٹن کارپوریشن کا بجٹ کون بناتا اور منظور کرتا ہے؟

(ا) صوبائی حکومت

(ب) وفاقی حکومت

(ج) کارپوریشن خود

(د) پارلیمنٹ

99. لائسنس اور اجازت نامے جاری کرنا کس کا اختیار ہے؟

(ا) عدالت

(ب) پولیس

(ج) میٹروپولیٹن کارپوریشن

(د) صوبائی اسمبلی

100. قدرتی آفات کے متاثرین کی مدد کس کے فرائض میں شامل ہے؟

(ا) یونین کونسل

(ب) ضلع کونسل

(ج) میٹروپولیٹن / میونسپل کارپوریشن

(د) صرف وفاقی حکومت

مشقی سوالات:

1. ذیل میں دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب پر کا نشان لگائیں۔

1. وفاق جس کے نام سے اپنے فرائض سر انجام دیتا ہے:

(ا) صدر

(ب) گورنر

(ج) میئر

(د) لارڈ میئر

2. صوبائی فرائض کی انجام دہی کے لیے جو ادارہ قانون سازی کرتا ہے:

(ا) قومی اسمبلی

(ب) سینٹ

(ج) صوبائی اسمبلی

(د) کابینہ

3. کشمیر کونسل کے ارکان کی تعداد ہے:

(ا) 12

(ب) 14

(ج) 16

(د) 18

4. گلگت بلتستان کونسل کے ارکان کی تعداد ہے:

(ا) 12

(ب) 14

(ج) 16

(د) 18

5. آزاد جموں و کشمیر کی سپریم کورٹ میں ججوں کی تعداد ہے:

(ا) 3

(ب) 4

(ج) 5

(د) 6

6. پاکستان کی قومی سلامتی کونسل کی صدارت کرتا ہے:

(ا) صدر

(ب) وزیر اعظم

(ج) چیف آف آرمی سٹاف

(د) چیف آف انٹیر سٹاف

7. 1973ء کے آئین کی جس شق کے تحت مقامی حکومتوں کو تحفظ دیا گیا ہے:

(ا) A-140

(ب) B-140

(ج) C-140

(د) D-140

8. پاکستان میں مقامی حکومتوں کے نظام میں بنیادی تبدیلی لائی گئی:

(ا) 2001ء میں

(ب) 2003ء میں

(ج) 2005ء میں

(د) 2007ء میں

9. مقامی حکومتوں کے دیہی علاقوں کے نظام کے درجے ہیں:

(ا) ایک

(ب) دو

(ج) تین

(د) چار

10. میٹرو پولیٹن کارپوریشن کا سربراہ ہوتا ہے:

(ا) چیئرمین

(ب) چیئر پرسن

(ج) لارڈ میئر

(د) میئر

2. مختصر جواب دیں۔

1. کشمیر کونسل کے ممبران کی تعداد بتائیں۔

جواب:

کشمیر کونسل آزاد جموں و کشمیر کا ایک اہم آئینی ادارہ ہے۔ اس کونسل میں کل 14 ممبران شامل ہوتے ہیں، جن میں پاکستان اور آزاد کشمیر کے نمائندے شامل ہوتے ہیں۔ یہ کونسل آزاد کشمیر کے اہم انتظامی اور قانون سازی کے امور میں کردار ادا کرتی ہے۔

2. گلگت بلتستان کونسل کا چیئرمین کون ہوتا ہے؟

جواب:

گلگت بلتستان کونسل کا چیئرمین وزیر اعظم پاکستان ہوتا ہے۔ چیئرمین کی حیثیت سے وزیر اعظم کونسل کے اجلاسوں کی صدارت کرتا ہے اور گلگت بلتستان کے انتظامی و ترقیاتی معاملات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

3. کون سے آرٹیکل کے تحت صوبائی حکومتیں انتظامی اختیار استعمال کرتی ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب:

1973ء کے آئین کے آرٹیکل 137 کے تحت صوبائی حکومتیں انتظامی اختیارات استعمال کرتی ہیں۔ اس آرٹیکل کے مطابق صوبائی حکومت اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام انتظامی امور خود انجام دیتی ہے یا اپنے ماتحت اداروں کے ذریعے کرواتے ہے۔

4. مقامی حکومتیں کب قائم کی گئیں؟

جواب:

پاکستان میں مقامی حکومتوں کا باقاعدہ نظام 2001ء میں متعارف کروایا گیا۔ بعد ازاں 1973ء کے آئین کے آرٹیکل A-140 کے تحت صوبوں کو پابند کیا گیا کہ وہ مقامی حکومتیں قائم کریں اور انہیں مالی و انتظامی اختیارات دیں۔

5. مقامی حکومتوں کے مختلف درجات بتائیں۔

جواب:

پاکستان میں مقامی حکومتوں کے مختلف درجات ہیں، جن میں دیہی علاقوں کے لیے یونین کونسل، تحصیل کونسل اور ضلع کونسل جبکہ شہری علاقوں کے لیے میونسپل کمیٹی، میونسپل کارپوریشن اور میٹروپولیٹن کارپوریشن شامل ہیں۔ یہ درجات عوام کو نچلی سطح پر سہولیات فراہم کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

6. چیف آفیسر کیا فرائض سر انجام دیتا ہے؟

جواب:

چیف آفیسر مقامی حکومت کا اعلیٰ انتظامی افسر ہوتا ہے۔ اس کے فرائض میں تمام محکموں کے درمیان رابطہ قائم کرنا، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کرنا، سرکاری امور کو مؤثر انداز میں چلانا اور کونسل کے فیصلوں پر عمل درآمد کروانا شامل ہیں۔

7. آزاد جموں و کشمیر کے صدر کی حیثیت بتائیں۔

جواب:

آزاد جموں و کشمیر کا صدر آئینی سربراہ مملکت ہوتا ہے۔ وہ ریاست کا نمائندہ ہوتا ہے اور آئین کے مطابق اپنے فرائض سر انجام دیتا ہے، جبکہ عملی اختیارات وزیر اعظم اور حکومت کے پاس ہوتے ہیں۔

8. سپریم ایپلٹ کورٹ کہاں قائم کی گئی ہے؟

جواب:

سپریم ایپلٹ کورٹ آزاد جموں و کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں قائم ہے۔ یہ عدالت ریاست کی اعلیٰ ترین عدالت ہے اور اہم آئینی و قانونی مقدمات کی سماعت کرتی ہے۔

3. تفصیل سے جواب دیں۔

✽ سوال نمبر 1: 1973ء کے آئین کے تحت وفاق کے فرائض بیان کریں۔

✦ جواب:

1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی ریاست ہے جس میں اختیارات وفاق اور صوبوں کے درمیان آئینی طور پر تقسیم کیے گئے ہیں۔ وفاقی حکومت کے فرائض ایسے مقرر کیے گئے ہیں جو پورے ملک سے متعلق ہوں اور جن کا تعلق قومی وحدت، سلامتی اور استحکام سے ہو۔ وفاق اپنے فرائض پارلیمنٹ اور وفاقی انتظامیہ کے ذریعے انجام دیتا ہے۔

✦ وفاق کے اہم فرائض درج ذیل ہیں:

1. ملکی دفاع اور سلامتی کا تحفظ:

وفاق کا سب سے اہم فرض ملک کی سرحدوں کی حفاظت، فوجی انتظام، جنگ یا بیرونی خطرات سے نمٹنا اور قومی سلامتی کو یقینی بنانا ہے۔

2. خارجہ امور کی انجام دہی:

وفاق دیگر ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرتا ہے، بین الاقوامی معاہدات پر دستخط کرتا ہے اور عالمی اداروں میں پاکستان کی نمائندگی کرتا ہے۔

3. قانون سازی:

وفاقی فہرست میں شامل امور پر قانون سازی کا اختیار وفاقی حکومت کے پاس ہے۔ پارلیمنٹ قوانین بناتی ہے جو پورے پاکستان میں یکساں طور پر نافذ ہوتے ہیں، جیسے دفاع، کرنسی اور مواصلات۔

4. مالی اور اقتصادی نظام کا کنٹرول:

وفاق بجٹ بناتا ہے، ٹیکس عائد کرتا ہے، مالیاتی پالیسی مرتب کرتا ہے اور صوبوں میں وسائل کی منصفانہ تقسیم کو نیشنل فنانس کمیشن کے ذریعے یقینی بناتا ہے۔

5. مواصلات اور ٹرانسپورٹ کا انتظام:

ریلوے، قومی شاہراہیں، ہوائی اڈے، بندرگاہیں، ٹیلی کمیونیکیشن اور ڈاک کا نظام وفاقی حکومت کے زیر انتظام ہوتا ہے۔

6. بین الصوبائی تعلقات اور تنازعات کا حل:

صوبوں کے درمیان پانی، وسائل اور دیگر مسائل کے حل کے لیے مشترکہ مفادات کی کونسل وفاق کے قیام کا ذریعہ ہے۔

7. آئینی بالادستی اور بنیادی حقوق کا تحفظ:

وفاق کسی صوبے میں آئینی نظام متاثر ہونے کی صورت میں مناسب اقدامات کر سکتا ہے تاکہ ریاستی نظم و نسق برقرار رہے۔

◆ نتیجہ:

1973ء کے آئین کے تحت وفاق کے فرائض ملک کی وحدت، سلامتی، ترقی اور آئینی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے وضع کیے گئے ہیں۔ وفاقی حکومت ان فرائض کے ذریعے پاکستان کو مضبوط اور منظم ریاست بنانے میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔

✽ سوال نمبر 2: گلگت بلتستان کا انتظامی ڈھانچا اور فرائض بیان کریں۔

◆ جواب:

گلگت بلتستان پاکستان کا ایک خودمختار علاقہ ہے جسے 2009ء میں محدود خودمختاری دی گئی۔ اس کے انتظامی ڈھانچے کا مقصد علاقے کے شہریوں کو مقامی انتظامیہ میں نمائندگی فراہم کرنا اور وفاق کے ساتھ تعاون کو یقینی بنانا ہے۔

◆ گلگت بلتستان کا انتظامی ڈھانچہ درج ذیل ہے:

1. گلگت بلتستان کونسل (Gilgit Baltistan Council):

- ارکان کی کل تعداد 12 ہے۔
- 6 ارکان وزیر اعظم پاکستان نامزد کرتا ہے اور 6 ارکان گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی منتخب کرتی ہے۔
- کونسل کا چیئر مین وزیر اعظم پاکستان ہوتا ہے۔
- یہ کونسل قانونی اور انتظامی امور میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور محدود اختیارات کے ساتھ قانون سازی کرتی ہے۔

2. گورنر (Governor):

- گورنر صوبے کا آئینی سربراہ ہوتا ہے۔
- اس کا تقرر وفاقی حکومت یعنی حکومت پاکستان کرتی ہے۔
- گورنر اپنی صوابدید پر کچھ عہدے قائم رکھ سکتا ہے۔

3. وزیر اعلیٰ (Chief Minister):

- وزیر اعلیٰ انتظامیہ کا سربراہ ہوتا ہے۔
- اس کا انتخاب گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کرتی ہے۔
- وزیر اعلیٰ اسمبلی میں قائد ایوان ہوتا ہے اور اپنی کابینہ کے ساتھ صوبے کے تمام انتظامی امور سر انجام دیتا ہے۔

4. قانون ساز اسمبلی (Legislative Assembly):

- اسمبلی ایک ایوان پر مشتمل ہے اور اس میں 33 ارکان شامل ہیں۔
- ارکان میں 24 براہ راست منتخب، 6 خواتین اور 3 ٹیکنوکریٹ شامل ہیں۔
- اسمبلی وزیر اعلیٰ، اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کرتی ہے۔
- یہ صوبے سے متعلق ہر قسم کی قانون سازی کرتی ہے۔

5. عدلیہ (Judiciary):

- گلگت بلتستان کی عدلیہ چیف کورٹ اور سپریم ایپلٹ کورٹ پر مشتمل ہے۔

6. چیف کورٹ:

- چیف کورٹ آف ایپل بھی کہلاتی ہے۔
- تمام ریجن کی ایپلوں پر سماعت کرتی ہے۔
- اس کا درجہ ہائی کورٹ کے برابر ہے۔

7. سپریم ایپلٹ کورٹ:

- ایک چیف جج اور دو ججز پر مشتمل ہے۔
- اس کا تقرر وزیر اعظم پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے۔
- چیف کورٹ کے فیصلوں کے خلاف ایپلوں کا فیصلہ کرتی ہے اور سپریم کورٹ کے برابر اختیارات رکھتی ہے۔

8. گلگت بلتستان کے اہم فرائض:

- صوبے میں قانون سازی اور پالیسی سازی کرنا۔
- انتظامیہ کا نظم و نسق چلانا اور صوبے کی ترقی کے منصوبے بنانا۔
- عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے مرتب کرنا، جیسے صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات فراہم کرنا۔
- عدلیہ کے ذریعے انصاف فراہم کرنا اور قانونی تنازعات کو حل کرنا۔
- وفاق کے ساتھ تعاون کرنا اور ملک کی قومی پالیسیوں پر عمل درآمد یقینی بنانا۔
- صوبے میں اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی ترقی کے منصوبے نافذ کرنا۔

◆ نتیجہ:

گلگت بلتستان کا انتظامی ڈھانچہ وفاقی حکومت کے تعاون سے خودمختار ہے۔ اس میں کونسل، گورنر، وزیر اعلیٰ، قانون ساز اسمبلی اور عدلیہ شامل ہیں جو صوبے کے عوامی، انتظامی اور قانونی امور کو مؤثر طریقے سے انجام دیتے ہیں۔

✨ سوال نمبر 3: وفاقی و صوبائی حکومتوں کے تعلق کی نوعیت کا تجزیہ کریں۔

❖ جواب:

پاکستان ایک وفاقی پارلیمانی جمہوریہ ہے، جس میں وفاقی اور صوبائی حکومتیں الگ الگ اختیارات رکھتی ہیں لیکن ان کے درمیان مضبوط تعاون بھی ضروری ہے۔ 1973ء کے آئین میں وفاقی و صوبائی حکومتوں کے تعلقات کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے (آرٹیکل 141 تا 159)۔

◆ وفاقی اور صوبائی تعلقات کی نوعیت درج ذیل ہیں:

1. مشترکہ مفادات اور پارلیمانی رابطہ:

- وفاق اور صوبے مشترکہ مفادات کی کونسل (Council of Common Interests, CCI) کے ذریعے مسائل حل کرتے ہیں۔
- یہ کونسل وسائل کی تقسیم، پانی، بجلی، قومی منصوبے اور دیگر امور میں صوبوں اور وفاق کے درمیان تنازعات حل کرتی ہے۔
- اگر کوئی صوبہ کونسل کے فیصلے پر اعتراض کرے تو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بھیج سکتا ہے۔

2. معاشی تعلقات:

- نیشنل اکنامک کونسل (NEC) ملک کی معیشت کا جائزہ لیتی ہے۔
- وزیر اعظم اس کا چیئر مین اور تمام وزرائے اعلیٰ ممبر ہوتے ہیں۔
- یہ صوبوں اور وفاق کو مناسب اقتصادی اور تجارتی پالیسیاں بنانے کی ہدایت کرتی ہے۔

3. سلامتی اور دفاعی تعلقات:

- قومی سلامتی کونسل کی صدارت وزیر اعظم کرتے ہیں۔
- وفاق اور صوبے ملک کی سلامتی کے لیے یکساں پالیسیاں مرتب کرتے ہیں۔
- تمام صوبوں پر یہ پالیسی لازمی طور پر نافذ ہوتی ہیں۔

4. آئینی اور قانونی تعلقات:

- آرٹیکل 147 کے تحت صوبہ وفاق کو کچھ اختیارات سونپ سکتا ہے، اور وفاق صوبوں کو اختیارات دے سکتا ہے۔
- آرٹیکل 148 و 149 کے مطابق دونوں ایک دوسرے کے انتظامی اختیارات استعمال کر سکتے ہیں بشرطیکہ ایک دوسرے کے مفاد کے خلاف نہ ہوں۔

5. تجارتی اور اقتصادی آزادی:

- آرٹیکل 150 کے مطابق پورے پاکستان میں تجارتی سرگرمیاں آزادانہ ہیں۔
- وفاقی قوانین تمام صوبوں پر یکساں لاگو ہوتے ہیں اور صوبائی حکومتیں اس میں رکاوٹ نہیں ڈال سکتیں۔

6. قومی منصوبے اور انفراسٹرکچر:

- وفاقی حکومت قومی منصوبوں کے لیے زمین حاصل کر سکتی ہے (آرٹیکل 152)۔
- صوبائی حکومتیں اس میں مداخلت نہیں کر سکتیں۔

7. میڈیا اور نشریات:

وفاق صوبائی حکومتوں کو ریڈیو اور ٹی وی چینل لگانے سے انکار نہیں کر سکتا لیکن کچھ شرائط عائد کر سکتا ہے (آرٹیکل 159)۔

تجزیہ (Analysis):

وفاقی اور صوبائی تعلقات مشترکہ مفادات، تعاون اور قانونی دائرہ اختیار پر مبنی ہیں۔

وفاق ملک کی یکساں پالیسی اور قومی مفادات کو یقینی بناتا ہے جبکہ صوبے اپنے علاقوں میں مقامی انتظام اور ترقی کے ذمہ دار ہیں۔

یہ تعلق ہلکے انتظامی تناؤ کے باوجود توازن اور اشتراک قائم رکھتا ہے تاکہ وفاق اور صوبوں کی خودمختاری برقرار رہے۔

◆ نتیجہ:

وفاق اور صوبوں کا تعلق اشتراکی، متوازن اور آئینی دائرہ اختیار پر مبنی ہے۔ یہ تعلق پاکستان کو مضبوط، منظم اور یکساں ترقی دینے والا بناتا ہے۔

🌟 سوال نمبر 4: صوبائی و مقامی حکومتوں کے باہمی تعلقات واضح کریں۔

❖ جواب:

پاکستان میں صوبائی اور مقامی حکومتوں کے تعلقات 1973ء کے آئین کی شق 140 کے تحت واضح کیے گئے ہیں۔ اس کے مطابق صوبائی حکومتیں مقامی حکومتیں قائم کرنے اور ان کو انتظامی، سیاسی اور مالی اختیارات فراہم کرنے کی پابند ہیں۔

◆ اہم نکات درج ذیل ہیں:

1. مقامی حکومتوں کا قیام:

- ہر صوبہ اپنے علاقے میں مقامی حکومتیں قائم کرتا ہے تاکہ عوام کو براہ راست خدمات مہیا کی جا سکیں۔
- اگست 2001 میں صدارتی حکم کے تحت مقامی حکومتوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات فراہم کیے گئے تاکہ شہری خود مختار بنیں اور خدمات حاصل کریں۔

2. اختیارات کی تقسیم:

- صوبائی حکومتوں نے اپنے اختیارات مقامی حکومتوں کو تفویض کیے، جیسے کہ ضلعی اور تحصیل سطح پر منصوبہ بندی اور ترقیاتی کام۔
- ضلعی ناظم اور نائب ناظم کے ذریعے یہ اختیارات عمل میں لائے گئے۔

3. صوبائی حکومت کی نگرانی:

- اگرچہ مقامی حکومتیں اپنے منصوبے مکمل کرتی ہیں، لیکن صوبائی حکومت کو اختیار حاصل تھا کہ وہ مقامی حکومتوں کو معطل یا ان کے اختیارات واپس لے سکے۔
- مقامی حکومتوں کے مالی وسائل کے لیے صوبائی اجازت ضروری تھی۔

4. انتظامی تعلقات:

- مقامی حکومتوں میں اہم عہدوں پر افسران کا تقرر صوبائی حکومت کرتی تھی، جیسے کہ ضلعی پولیس افسران اور محکمہ زراعت کے افسران۔
- ان افسران کو مقامی حکومت کے ملازمین کے طور پر نہیں بلکہ صوبائی حکومت کے نمائندے کے طور پر کام کرنا ہوتا تھا۔

5. مالی وسائل اور منصوبے:

- مقامی حکومتیں اپنے منصوبے مکمل کرنے کے لیے صوبائی حکومت سے مالی وسائل (فنڈز) حاصل کرتی تھیں۔
- وسائل نہ ہونے کی صورت میں منصوبے رکے رہ جاتے تھے۔

6. تعلقات کی مشکلات:

- کچھ محکمے، جیسے پولیس اور زراعت، مقامی حکومت کے حوالے نہیں کیے گئے، جس سے تعلقات میں کھچاؤ اور تعاون میں کمی آئی۔
- صوبائی اور مقامی حکومتیں بعض اوقات مشترکہ کام کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتیں، جس سے ترقیاتی کام متاثر ہوئے۔

◆ نتیجہ:

صوبائی اور مقامی حکومتوں کے تعلقات بنیادی طور پر اختیارات کی تقسیم اور نگرانی پر مبنی ہیں۔ مقامی حکومتیں عوامی خدمات فراہم کرتی ہیں، لیکن صوبائی حکومت کی نگرانی، منظوری اور مالی وسائل پر انحصار تعلقات کو متوازن اور کبھی کبھار پیچیدہ بناتا ہے۔

🌟 سوال نمبر 5: پاکستان میں صوبوں کے فرائض کا جائزہ لیں۔

❖ جواب:

پاکستان میں صوبے اپنے علاقے میں عوامی فلاح و بہبود اور انتظامی امور کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ 1973ء کے آئین کے تحت صوبائی حکومتیں گورنر کے نام سے اختیارات استعمال کرتی ہیں اور وزیر اعلیٰ اور اس کی کابینہ کے ذریعے اپنے فرائض سر انجام دیتی ہیں۔

❖ اہم صوبائی فرائض درج ذیل ہیں:

1. قانون سازی:

- صوبائی اسمبلی قوانین بناتی ہے تاکہ صوبے کے عوام کے مفادات کا تحفظ ہو۔
- یہ قوانین تعلیم، صحت، زراعت، مقامی حکومت اور دیگر معاشرتی امور کے لیے بنتے ہیں۔

2. انتظامی امور:

- صوبائی حکومت اپنے علاقے کے انتظامی امور سنبھالتی ہے، جس میں ضلعوں، تحصیلوں اور یونین کونسلوں کا نظم شامل ہے۔
- انتظامی عملے اور افسران کے تقرر و تبادلے بھی صوبے کے زیر نگرانی ہوتے ہیں۔

3. اندرونی امن و امان:

- صوبے اپنی حدود میں امن و امان قائم رکھنے کے ذمہ دار ہیں۔
- پولیس اور دیگر حفاظتی ادارے صوبائی حکومت کے ماتحت کام کرتے ہیں۔

4. معاشرتی خدمات:

- صوبے تعلیم، صحت، سماجی ترقی، غربت میں کمی، اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔
- اسکول، ہسپتال، صحت کے مراکز اور ترقیاتی منصوبے صوبائی حکومت کے فرائض میں شامل ہیں۔

5. معاشی ترقی:

- صوبے زراعت، آبپاشی، سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے ذمہ دار ہیں۔
- مقامی صنعتوں، تجارتی سرگرمیوں اور مارکیٹوں کے فروغ میں بھی کردار ادا کرتے ہیں۔

6. مقامی حکومتیں:

- صوبے مقامی حکومتوں کا قیام اور ان کی بحالی یقینی بناتے ہیں۔
- مقامی حکومتوں کے اختیارات اور مالی وسائل صوبائی نگرانی میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔

7. وفاق کے ساتھ تعاون:

- صوبے وفاق کے منصوبوں میں تعاون کرتے ہیں اور ملکی پالیسیوں کے نفاذ میں شریک ہوتے ہیں۔
- بعض معاملات میں وفاق اور صوبوں کے درمیان اشتراک جیسے پانی کی تقسیم، قومی منصوبے اور وسائل کی تقسیم اہم ہیں۔

◆ نتیجہ:

صوبائی حکومتیں پاکستان میں محدود اختیارات کے ساتھ اپنے صوبے میں عوامی فلاح، امن و امان، قانون سازی، اور ترقیاتی کام سر انجام دینے کے لیے ذمہ دار ہیں۔ یہ وفاق کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اپنے صوبے کے وسائل اور انتظامی امور کو بہتر بناتے ہیں۔

✨ سوال نمبر 6: پاکستان میں ضلعی یا تحصیل کونسل کے فرائض بیان کریں۔

❖ جواب:

ضلعی یا تحصیل کونسل پاکستان کے مقامی حکومت کے نظام کا ایک اہم حصہ ہے، جو ضلع یا تحصیل کے عوام کے مسائل حل کرنے اور ترقیاتی کام انجام دینے کے لیے کام کرتی ہے۔ یہ یونین کونسلز اور ویلیج نیبر ہڈ کونسلوں کے اوپر کام کرتی ہے اور ان کی نگرانی کرتی ہے۔

◆ ضلعی یا تحصیل کونسل کے اہم فرائض:

1. مالیاتی انتظام اور بجٹ سازی:

- کونسل سالانہ بجٹ تیار کرتی ہے اور منظور کرتی ہے تاکہ ضلع یا تحصیل کے ترقیاتی منصوبے اور عوامی سہولیات کے لیے پیسہ دستیاب ہو۔
- مختلف ٹیکس اور فیسیں مقرر کر کے ان کا جمع کرنا کونسل کی ذمہ داری ہے۔

2. انتظامی نگرانی:

- ضلع یا تحصیل کے افسران اور یونین کونسلز کی کارکردگی کا جائزہ لے کر بہتر انتظام یقینی بنانا۔

- منصوبوں کی درستگی اور عوامی سہولیات کی فراہمی پر نگرانی کرنا۔

3. عوامی انفراسٹرکچر اور سہولیات:

- سڑکیں، پل، اسکول، صحت کے مراکز، پارک اور دیگر عوامی عمارتیں تعمیر اور بحال کرنا۔
- عوامی سڑکوں، گلیوں اور علاقوں میں روشنی کا انتظام اور تجاوزات کا خاتمہ۔

4. زراعت، صنعت اور تجارتی سرگرمیاں:

- دیہی علاقوں میں پانی کی فراہمی کے لیے یونین کونسلز کی مدد کرنا۔
- مویشی منڈیاں اور عوامی میلے منعقد کرنا۔
- صنعت، زراعت اور تجارتی مارکیٹوں کے لیے زمین مہیا کرنا۔

5. فلاحی خدمات اور سماجی معاونت:

- یتیموں، بیواؤں، نادار اور معذور افراد کی مدد کرنا۔
- شہریوں میں فلاحی کاموں اور معاشرتی ترقی کے لیے پروگرام ترتیب دینا۔

6. قدرتی آفات میں امداد:

- سیلاب، طوفان، زلزلہ یا دیگر قدرتی آفات کے دوران عوام کی مدد کرنا۔
- متاثرہ علاقوں میں فوری بحالی اور سہولت کی فراہمی۔

7. کھیل، تفریح اور کمیونٹی سرگرمیاں:

- کھیلوں کے میدان کا انتظام اور عوامی تفریح کے لیے پارک بنانا۔

● ثقافتی میلوں اور کمیونٹی سرگرمیوں کا انعقاد۔

◆ خلاصہ:

ضلعی یا تحصیل کونسل مقامی حکومت کا مضبوط ستون ہے جو عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، اور معاشرتی و اقتصادی خدمات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ کونسل عوام کی زندگی بہتر بنانے، مقامی وسائل کو منظم کرنے، اور ترقیاتی کاموں کی صحیح انجام دہی کو یقینی بناتی ہے۔

✨ سوال نمبر 7: پاکستان میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کے فرائض واضح کریں۔

◆ جواب:

میٹروپولیٹن کارپوریشن (Metropolitan Corporation) ایک اعلیٰ درجے کی مقامی حکومت ہے جو بڑے شہری علاقوں کے انتظامی، ترقیاتی، فلاحی، اور شہری منصوبوں کی نگرانی کرتی ہے۔ یہ شہری علاقوں میں مقامی حکومت کا سب سے اعلیٰ سطح کا ادارہ ہے اور اس کے فرائض درج ذیل ہیں:

1. شہری منصوبہ بندی اور ترقیاتی منصوبے:

- میٹروپولیٹن کارپوریشن شہری علاقوں کے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کرتی ہے۔
- زمین کے منصوبے، رہائشی کالونیاں، مارکیٹیں، سڑکیں، پارک اور عوامی سہولیات بنوانا اور انہیں برقرار رکھنا اس کے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔
- شہری ترقی کے منصوبے شہریوں کی ضروریات اور مستقبل کی منصوبہ بندی کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔

2. قوانین اور بائی لاز کی منظوری اور نفاذ:

- میٹروپولیٹن کارپوریشن اپنے علاقے میں مقامی قوانین اور بائی لاز بنا کر ان پر عمل کراتی ہے۔
- قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لیے مناسب جرمانے یا سزائیں عائد کرنے کا اختیار بھی اسی کے پاس ہے۔

3. انفراسٹرکچر اور ٹریفک نظام کی بہتری:

- شہری علاقوں میں عوامی ٹریفک کے نظام کو منظم کرنا۔
- پل، فلائی اوور، انڈر پاس، سڑکوں اور راستوں کی تعمیر اور بحالی۔
- شہر کو خوبصورت، صاف اور محفوظ بنانے کے لیے انتظامات کرنا۔

4. پینے کے پانی اور صفائی کا بندوبست:

- شہری علاقوں میں پینے کے پانی کے ذخائر، ٹینک اور پانی کی فراہمی کے منصوبے تیار کرنا اور ان کو برقرار رکھنا۔
- گندے پانی کے نکاس اور نکاسی آب (Sewage) کا انتظام کرنا۔
- یہ شہریوں کی صحت اور ماحولیات کی حفاظت کے لیے بہت اہم ہے۔

5. زراعت، مارکیٹیں اور تجارتی منصوبے:

- شہری علاقوں میں زرعی زمینوں اور مارکیٹوں کے منصوبے تیار کرنا اور ان کی نگرانی کرنا۔
- مویشی منڈیاں قائم کرنا اور مویشی میلے منعقد کرنا۔
- اس سے نہ صرف شہری معیشت میں بہتری آتی ہے بلکہ شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان تجارتی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔

6. تعلیم، ثقافت اور تفریح:

- لائبریریاں، عجائب گھر، اور مصوری یا فنون کے مراکز قائم کرنا اور بحال رکھنا۔
- کھیلوں کے میدان قائم کرنا اور ثقافتی میلوں اور تقریبات کا انعقاد کرنا۔
- یہ شہریوں کی علمی، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

7. مالیاتی انتظام اور ٹیکس کی وصولی:

- بجٹ بنانا، اس کی منظوری دینا اور رقوم کی تقسیم کرنا۔
- ٹیکس اور فیسوں کی منظوری دینا اور ان کو وصول کرنا۔
- مالی وسائل کی منظم تقسیم سے منصوبوں کی کامیابی ممکن ہوتی ہے۔

8. فلاحی اور ہنگامی خدمات:

- بیواؤں، یتیموں، معذور افراد، اور قدرتی آفات کے متاثرین کی مدد کرنا۔
- شہری علاقوں میں قدرتی آفات (سیلاب، زلزلہ، طوفان) کی صورت میں فوری امداد اور بحالی کے منصوبے بنانا۔

◆ خلاصہ:

میٹروپولیٹن کارپوریشن ایک ایسا ادارہ ہے جو شہری علاقوں میں ترقی، انتظام، عوامی سہولیات، صفائی، پانی، ٹریفک، کھیل، ثقافت اور مالیات کے لیے ذمہ دار ہے۔ یہ شہری زندگی کو منظم، محفوظ اور خوشحال بنانے کا اہم کردار ادا کرتی ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2026 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.